لڑھکتا پہیاّ
مصنّف : آشا نہیمیا
CHILDREN'S BOOK TRUST
NEW DELHI

لڑھکتا پہیّا

مصنّف : آشا نہیمیا
مصوّر : سُبیر رائے
مترجم : ڈاکٹر صغرا مہدی

چلڈرن بک ٹرسٹ   قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان   بچوں کا ادبی ٹرسٹ

رامو اور کملا، پہاڑی کے نیچے بسے ایک گاؤں میں رہتے تھے۔ ایک دن وہ لوگ بازار گئے تو ان کی نظر ایک رنگ برنگے پوسٹر پر پڑی۔

جس کے اوپر لکھا تھا ''آج سے جیمنی سرکس شروع'' اس پر شیر، چیتے اور ہاتھی کی تصاویر بنی ہوئی تھیں۔

'' چلو پتاجی سے ہم سرکس جانے کے لیے کہتے ہیں۔ ہمیں شیر، چیتے اور ہاتھی دیکھنے کو ملیں گے،'' رامو نے کہا۔

ان کے پتاجی کسان تھے۔ان کے پاس ایک نیا اور چمکدار لال ٹریکٹر تھا۔

" ماتاجی، پتاجی " بچّے چلّاتے ہوئے بولے۔

" ہمیں سرکس دکھانے لے چلیے نا !"

" وہ تو دور ہے۔" ماں نے کہا۔ "سرکس جانے کے لیے تو ہمیں پہاڑی کے اوپر اور پھر نیچے گھاٹی میں جانا پڑے گا۔"

" جب تمھارے پاس نیا، چمکتا ہوا لال رنگ کا ٹریکٹر ہے تو پھر کچھ بھی دور نہیں ہے۔" پتاجی نے کہا۔" چڑھو جلدی سب لوگ، چلو سرکس چلا جائے۔"
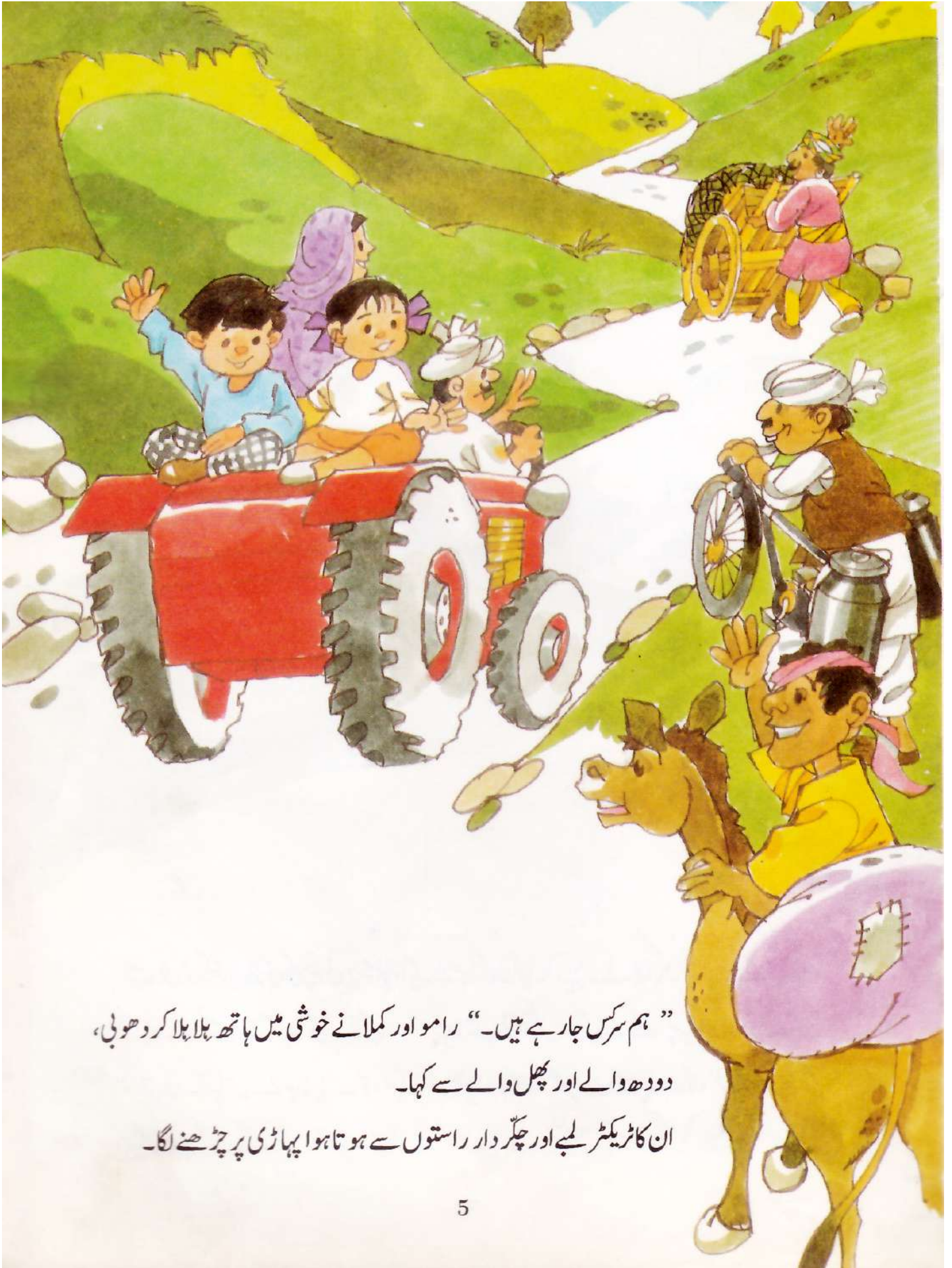
”ہم سرکس جا رہے ہیں۔“ رامو اور کملا نے خوشی میں ہاتھ ہلا ہلا کر دھوبی، دودھ والے اور پھل والے سے کہا۔

ان کا ٹریکٹر لمبے اور چکّر دار راستوں سے ہوتا ہوا پہاڑی پر چڑھنے لگا۔

جیسے ہی ٹریکٹر پہاڑی کی چوٹی پر پہنچا، ایک دم رُک گیا۔
"ارے نہیں !" پِتا جی نے کہا، "پہیے میں تو پنکچر ہو گیا۔ مجھے پہیا کھولنا پڑے گا، مِستری کے پاس لے جانا پڑے گا، ٹھیک کرانا پڑے گا اور پھر سے لگانا پڑے گا، تب کہیں ہم سرکس جا پائیں گے۔"

پتاجی نے اپنے اوزار نکالے۔ پہیّے کو نکالا اور بولے۔ ”بچّو ! پہیّے کو پکڑو، مجھے ان اوزاروں کو رکھ لینے دو۔“

”دیکھو کملا“ رامو زور سے بولا، ”وہ رہا باز۔“

کملا ادھر دیکھنے لگی، اور دونوں بچّوں نے ایک لمحہ کے لیے اپنے ہاتھ پہیّے سے ہٹا لیے۔

"پہیے کو پکڑو!" پتاجی چلاّئے۔ مگر اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی۔
ٹریکٹر کا پہیاّ پہاڑی سے نیچے لڑھکنے لگا تھا۔ کھڑ کھڑ کرتا پہیاّ، پہاڑی سے سے نیچے لڑھکتا چلا جا رہا تھا۔

"روکو روکو" ماں چلاّئیں۔ وہ سب ہی پہیے کے پیچھے بھاگنے لگے۔ گول گول تیزی سے گھومتا پہیاّ کھڑ کھڑ گڑ گڑ کرتا گاؤں کی طرف لڑھکنے لگا۔

"ارے بچنا" رامو چلاّیا جیسے ہی پہیاّ پھل والے کی طرف بڑھا جو اپنی ریڑھی پر بڑے بڑے رس دار تربوزوں کا ڈھیر لیے آگے چلا آ رہا تھا۔

بھاگتے پہیے نے ریڑھی کو ذرا سا دھکاّ دیا اور گول گول گھومتا کھڑ کھڑ، گڑ گڑ کرتا پہاڑی سے نیچے بھاگتا رہا۔

تربوز بھی پہاڑی سے نیچے لڑھکنے لگے۔ ان کے پیچھے ریڑھی اور اس کے پیچھے پھل والا دوڑا۔

"ارے بچّو" پتاجی دودھ والے سے چلّا کر بولے۔ وہ اپنی سائیکل پر دودھ کے ۲ ڈبّے لٹکائے آرہا تھا۔ لُڑھکتے ہوئے پہیے نے دودھ والے کو ذرا سا دھکّا دیا۔ دودھ والا سائیکل سے نیچے گر پڑا۔ دودھ کے ڈبّے پہاڑی سے نیچے لُڑھکنے لگے۔

"ارے بچنا" کملا دھوبی کو دیکھ کر چلّائی۔ اس کا گدھا دھلے ہوئے کپڑوں کے تین گٹھر لادے جا رہا تھا۔

لُڑھکتے ہوئے پہیے نے دھوبی کے گدھے کو ہلکا سا دھکّا دیا۔ کپڑوں کے تینوں گٹھر گر پڑے
اور پہاڑی سے نیچے لُڑھکنے لگے۔

آگے پہیّااس کے پیچھے اپنی ریڑھی کے پیچھے بھاگتا پھل والا، سائیکل اور دودھ کے ڈبّوں کے پیچھے بھاگتادودھ والا، کپڑوں کے تینوں گٹھروں کے پیچھے بھاگتا دھوبی اور اس کا گدھا۔ پتاجی، ماں جی، رامواور کملاان سب کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔

آخر میں وہ سب گاؤں پہنچ گئے۔

لہراتا اور جھومتا ہوا پہیّا سیدھا مستری کی دوکان کے پاس جا کر رُک گیا۔

"جلدی سے پہیّا ٹھیک کر دیجیے۔" رامو اور کملا نے ہانپتے ہوئے کہا۔ "نہیں تو ہمیں سرکس کے لیے دیر ہو جائے گی۔"

"تم کتنے لوگ سرکس دیکھنے جا رہے ہو۔" مستری نے پوچھا۔

"آٹھ" پِتاجی نے جلدی سے سب کے غصّے سے بھرے چہرے گنتے ہوئے بتایا۔
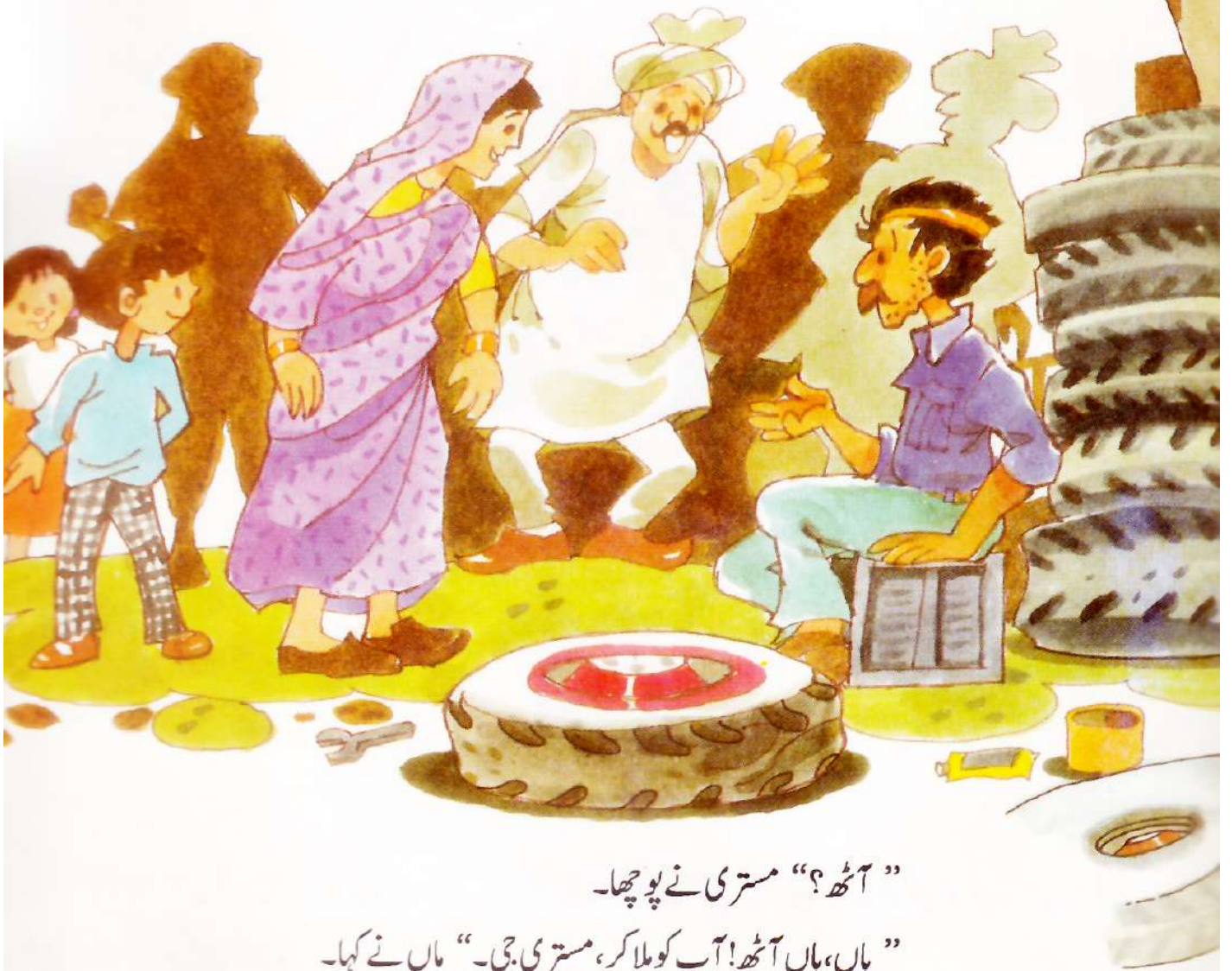
"آٹھ؟" مستری نے پوچھا۔

"ہاں، ہاں آٹھ! آپ کو ملا کر، مستری جی۔" ماں نے کہا۔
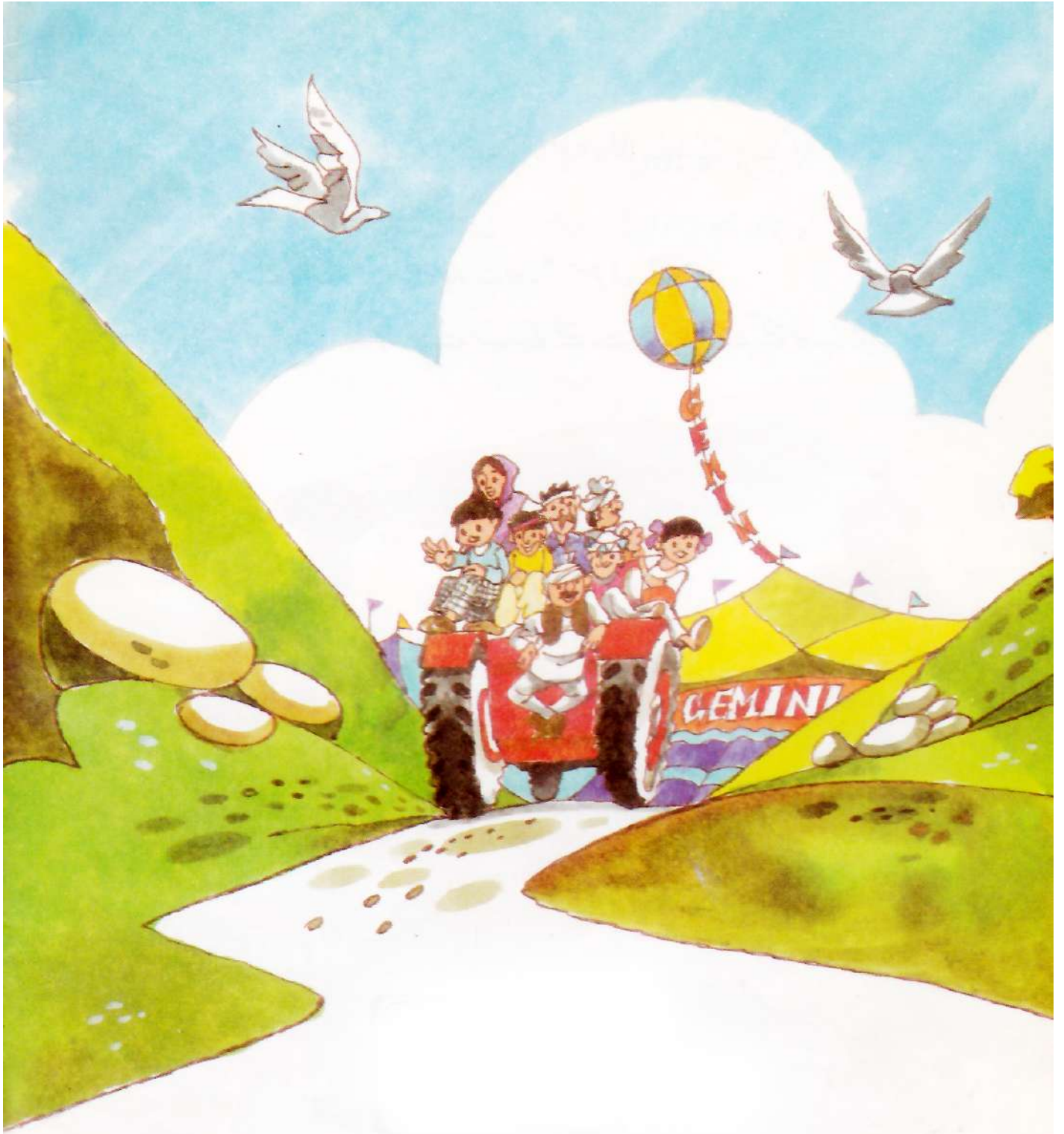
اس طرح اس دن پتاجی کے نئے چمچماتے لال ٹریکٹر پر آٹھوں لوگ خوشی خوشی سرکس دیکھنے گئے۔
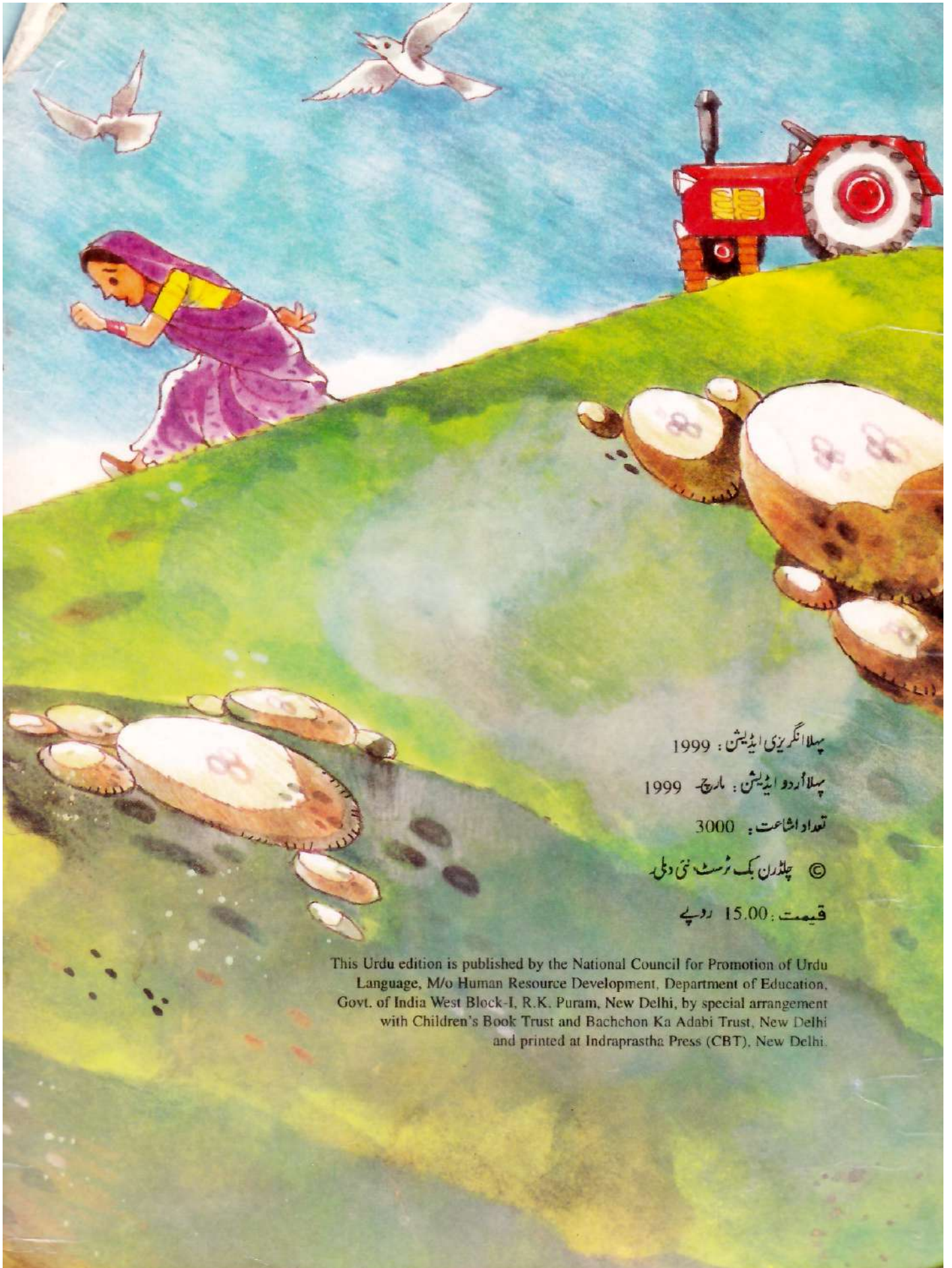
پہلا انگریزی ایڈیشن : 1999

پہلا اُردو ایڈیشن : مارچ 1999

تعداد اشاعت : 3000

قیمت : 15.00 روپے

This Urdu edition is published by the National Council for Promotion of Urdu Language, M/o Human Resource Development, Department of Education, Govt. of India West Block-I, R.K. Puram, New Delhi, by special arrangement with Children's Book Trust and Bachchon Ka Adabi Trust, New Delhi and printed at Indraprastha Press (CBT), New Delhi.